قیامت اورمعارف وتعلیمات اسلامی میں اس کا مقام

<"xml encoding="UTF-8?>

اسلام کے اصول عقائد میں سے ایک، قیامت هے۔ اس اعتقاد کی روسے اس دنیا میں تمام آنے والے اور آکر جانے والے انسان ایک بار پھر واپس آئیں گے۔ یہ تمام کے تمام افراد ایک دوسرے جهان میں دوبارہ زندہ هو کرعدالت الٰهی میںحاضر هوں گے جهاںانهیں ان کے نیک و بد اعمال کی جزا یا سزا دی جائے گی یعنی یا جنت میں داخلہ مل جائے گا یا جهنم کی راہ دکهادی جائے گی اور ان دونوں حالتوں میں حیات ابدی یعنی کبهی ختم نہ هونے والی زندگی میں داخل هوجائیں گے۔
مذکورہ بالااعتقاد مسلمان هونے کی شرطوں میں سے ایک شرط هے اور اگر کوئی شخص اس عقیدے یعنی عالم آخرت کا انکار کردے تو دائرہٴ اسلام سے خارج هو جائے گا۔
تمام انبیائے الٰهی از آدم تا خاتم توحید کے بعد قیامت هی کا ذکر کرتے اور لوگوں کو حیات اخروی پر ایمان واعتقاد کی دعوت د یتے رهے هیں۔

قیامت پر ایمان ،

خدا پر ایمان کے بعد قرآن کریم میں ایسی بے شمار آیتیں پائی جاتی هیں جن میں موت کے بعد کی دنیا، روزقیامت،انسانوں کے زندہ هونے، میزان، حساب و کتاب اور موت کے بعد کے حالات سے مربوط مسائل پر گفتگو کی گئی هے۔جن افراد نے ان آیات کو شمار کیا هے ان کے مطابق تقریباً ایک هزار چار سو آیتیں موت کے بعد کی دنیاسے مربوط هیں لیکن حضرت علامہٴ طباطبائی کے مطابق ان آیتوں کی تعداد دو هزار سے بهی زیادہ هے۔ ان آیتوں کی کثرت اور زیادتی هی مذهب اسلام میں قیامت کی اهمیت اور عظمت نیز سعادت بشر میں اس کے تعمیری کردار کو بیان کرنے کے لئے کافی هے ۔ یهی وجہ هے کہ قرآن کریم میں کئی مقامات پر خدا پرایمان واعتقاد کے فوراً بعد ”روز آخرت پر ایمان“ کو ترجیح دی گئی هے مثلاً مندرجہ ذیل آیت:
)اِن الَّذِینَ آمَنُوا وَالَّذِیْنَ هادُوا وَالنَّصَارَیٰ وَالصَّابِئِینَ مَنْ آمَنَ بِااللهِ وَالْیَومِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهمْ اُجْرُهمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوفٌ عَلَیْهِمْ وَلا همْ یَحْزَنُونَ)
وہ لوگ جوبظاهر ایمان لائے یا یهودی، نصاریٰ اورستارہ پرست هیں ان میں جو واقعی اللہ اور آخرت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے پروردگار کے یهاں اجر وثواب هے اور کوئی حزن و خوف نهیں هے۔(۱)
بعض آیات میںانکار قیامت کے برے نتائج کو بیان کیا گیاهے(۲) اور بعض آیات میں ابدی نعمتوں(۳) اور همیشہ باقی رهنے والے عذاب(۴)کا تذکرہ هے۔ اسی طرح قرآن مجید نے بهت سی آیتوں میں اعمال نیک و بد کے رابطہٴ کو اخروی نتائج کے ساتھ بیان کیا هے ساتھ هی مختلف انداز سے اس حقیقت کو بهی واضح کیا هے کہ قیامت یقیناً وحتماً وقوع پذیر هونے والی هے۔(۵)

حوالہ جات

۱۔سورہٴ بقرہ:٦۲ نیزبقرہ-:۸،۱۲٦،۱۷۷،۲۲۸،۲۳۲،۲٦۴،آل عمران: ۱۱۴،۳۸،۳۹،۵۹، نساء: ۱٦۲، مائدہ: ٦۹، توبہ:۱۸، ۱۹، ۲۹، ۴۵،۴۴، ۹۹

۲۔اسراٴ:۱۰ نیز فرقان:۱۱،سبا:۸،مومنون:۷۴

۳۔رحمن:۴٦، نیزواقعہ:۳۸۔۱۵ ،دہر:۲۱۔۱۱

۴۔حاقۃ:۲۷۔۲۰ ،نیز ملک:۱۱۔٦، واقعہ:۵٦۔۴۲

۵۔حج:۷۔۶